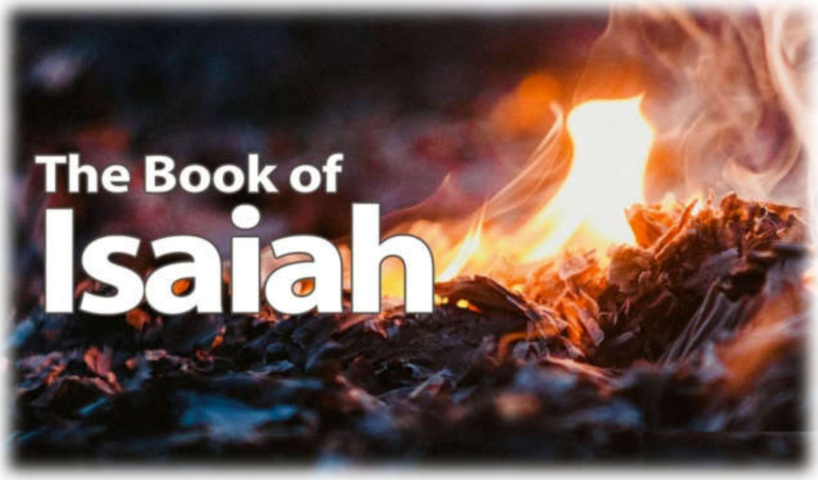

یسعیاہ کی کتاب کا خلاصہ

مصنف: یسعیاہ کی کتاب کے پہلے باب کی پہلی آیت بیان کرتی ہے کہ اِس کتاب کا مصنف یسعیاہ نبی ہے۔

سنِ تحریر: یسعیاہ کی کتاب 739 قبل از مسیح سے 681 قبل از مسیح کے درمیانی عرصہ میں لکھی گئی تھی۔

تحریر کا مقصد: یسعیاہ نبی کو یہوداہ کی بادشاہی کے لیے پیشن گوئی کرنے کے لیے بُلایا گیا تھا۔ یہوداہ کی بادشاہی کسی حد تک رُوحانی بیداری لیکن اِس کے ساتھ ساتھ بغاوت اور سرکشی کے دُور میں سے گزر رہی تھی۔ یہوداہ کو اُسور اور مصر کی طرف سے تباہ ہونے کا خطرہ تھا مگر خدا کے رحم کے باعث وہ اس سے بچ گیا۔ یسعیاہ نے اس کتاب میں گناہ سے توبہ کرنے کیساتھ ساتھ مستقبل میں خدا کی نجات کی پُر اُمید توقع کا پیغام دیا ہے۔

کلیدی آیات: یسعیاہ 6 باب 8 آیت: "اُس وقت مَیں نے خُداوند کی آواز سُنی جس نے فرمایا مَیں کس کو بھیجوں اور ہماری طرف سے کون جائے گا؟ تب مَیں نے عرض کی مَیں حاضر ہوں مجھے بھیج۔"

یسعیاہ 7 باب 14 آیت: "لیکن خُداوند آپ تم کو ایک نشان بخشے گا۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا پیدا ہو گا اور وہ اُس کا نام عمانوایل رکھے گی۔"

یسعیاہ 9 باب 6 آیت: "اِس لئے ہمارے لئے ایک لڑکا تولّد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُس کے کندھے پر ہو گی اور اُس کا نام عجیب مشیر خُدایِ قادِر ابدیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ ہو گا۔"

یسعیاہ 14 باب 12-13 آیات: "اَے صبح کے روشن ستارے تو کیونکر آسمان پر سے گر پڑا! اَے قوموں کو پست کرنے والے تُو کیونکر زمین پر پٹکا گیا! تُو تو اپنے دِل میں کہتا تھا مَیں آسمان پر چڑھ جاؤں گا۔ مَیں اپنے تخت کو خُدا کے ستاروں سے بھی اُونچا کروں گا اور مَیں شمالی اطراف میں جماعت کے پہاڑ پر بیٹھوں گا۔"

یسعیاہ 53 باب 5-6 آیات: "حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کِیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہُوئی تا کہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خُداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی۔"

یسعیاہ 65 باب 25 آیت: "بھیڑیا اور برّہ اِکٹھے چریں گے اور شیر بَبر بَیل کی مانند بُھوسا کھائے گا اور سانپ کی خوراک خاک ہو گی۔ وہ میرے تمام کوہِ مُقدّس پر نہ ضرر پہنچائیں گے نہ ہلاک کریں گے خُداوند فرماتا ہے۔"

مختصر خلاصہ: یسعیاہ کی کتاب خدا کے غضب اور نجات کو بیان اور پیش کرتی ہے۔ خدا "قُدوس قُدوس قُدوس رب الافواج ہے" اس لیے وہ گناہ کو بے سزا نہیں چھوڑ سکتا (یسعیاہ 1 باب 2 آیت؛ 2 باب 11- 20 آیات؛ 5 باب 30 آیت؛ 34 باب 1-2 آیات؛ 42 باب 25 آیت)۔ یسعیاہ خدا کے آنے والے غضب کو "بھسم کرنے والی آگ" کے طور پر پیش کرتا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ یسعیاہ یہ بھی سمجھتا ہے کہ خدا رحم، فضل اور شفقت کا خدا ہے (5 باب 25 آیت؛ 11 باب 16 آیت؛ 14 باب 1-2 آیات؛ 32 باب 2 آیت؛ 40 باب 3 آیت؛ 41 باب 14- 16 آیات)۔ اسرائیلی قوم (دونوں یہوداہ اور اسرائیل) خدا کے احکامات کے حوالے سے اندھی اور بہری ہو چکی ہے (یسعیاہ 6 باب 9- 10 آیات؛ 42 باب 7 آیت)۔ اس کتاب میں یہوداہ کا موازنہ ایک ایسے تاکستان سے کیا گیا ہے جسے روندا جانا چاہیے اور جو روندا جائے گا (یسعیاہ 5 باب 1-7 آیت)۔ صرف اور صرف اپنے رحم اور اسرائیل سے اپنے وعدوں کے باعث خدا اسرائیل یا یہوداہ کو مکمل طور پر تباہ نہیں ہونے دیتا۔ وہ بحالی، معافی اور شفا بخشے گا (43 باب 2 آیت؛ 43 باب 16- 19 آیات؛ 52 باب 10-12 آیات)۔

پرانے عہد نامے کی کسی بھی اور کتاب کی نسبت یسعیاہ کی کتاب اُس نجات کے موضوع پر سب سے زیادہ توجہ مرکوز کرتی ہے جو موعودہ مسیحا کے وسیلہ سے آئے گی۔ ایک دن آئے گا جب مسیحا انصاف اور صداقت سے حکمرانی کرے گا (یسعیاہ 11 باب 6- 9 آیات)۔ مسیحا کے وسیلہ سے بنی اسرائیل

باقی تمام قوموں کے لیے نور ثابت ہوگی (یسعیاہ 42باب 6 آیت؛ 55باب 4-5 آیات)۔یسعیاہ کی تمام کتاب جس منزل کی جانب اشارہ کرتی ہے وہ مسیحا کی زمینی بادشاہی ہے (یسعیاہ 65-66 ابواب)۔ یہ مسیحا کا دَورِ حکومت ہی ہو گا جب خدا کی راستبازی پوری دنیا پر عیاں ہو گی۔

اس تمام صورتِ حال کے برعکس یسعیاہ کی کتاب مسیحا کو ایک ایسے شخص کے طور پر بھی پیش کرتی ہے جو دُکھ اور تکلیف برداشت کرے گا۔یسعیاہ کی کتاب کا 53باب گناہ کی خاطر مسیحا کے دُکھوں کو بڑے واضح طور پر پیش کرتا ہے۔ اُسی کے مار کھانے سے ہمیں شفا حاصل ہوتی ہے۔ اُس کی تکلیف کے وسیلہ سے ہماری خطائیں اُٹھائی جاتی ہیں۔ یہ ظاہری تضاد مسیح یسوع کی ذات میں حل ہوتا ہے۔ اپنی پہلی آمد میں یسوع یسعیاہ 53باب میں درج دُکھ اُٹھانے والا خادم تھا۔ اپنی دوسری آمد میں یسوع ایک فاتح، بادشاہ اور امن کا شہزادہ بن کے آئے گا (یسعیاہ 9باب 6 آیت)۔

پیشن گوئیاں: جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ یسعیاہ 53باب کے اندر آنے والے مسیحا اور اُس کے اُن دُکھوں کے بارے میں بیان کیا گیا ہے جو وہ ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کرنے کے لیے برداشت کرے گا۔ اپنی خود مختاری میں خدا نے اِس باب کی ہر نبوت کے ساتھ ساتھ مسیحا سے متعلق پرانے عہد نامے کی تمام نبوتوں کو پورا کرنے کے لیے مصلوبیت کے ہر جُز کو ترتیب دیا ہے۔یسعیاہ 53 باب کا اندازِ بیان تکلیف دہ اور نبوتی ہے جو انجیل کی مکمل تصویر کشی کرتا ہے۔ ہماری خطاؤں کی خاطر یسوع کو خدا کی طرف سے پست اور ردّ کیا گیا (3 آیت؛ لوقا 13باب 34 آیت؛ یوحنا 1 باب 10-11 آیات)؛ اُسے کچلا (4 آیت؛ متی 27باب 46 آیت) اور چھیدا گیا (5 آیت؛ یوحنا 19 باب 34 آیت؛ 1 پطرس 2باب 24 آیت)۔ اپنے صلیبی دُکھ کے ذریعے مسیح نے اُس سزا کو برداشت کیا جس کے ہم مستحق تھے اور اس طرح وہ ہمارے لیے حتمی اور کامل قربانی بن گیا (5 آیت؛ عبرانیوں 10 باب 10 آیت) اگرچہ وہ بے خطا تھا مگر خدا نے ہماری خطاؤں کو اُس پر ڈال دیا لہذا اُس میں ہم خدا کی راستبازی بن گئے (2 کرنتھیوں 5 باب 21 آیت)۔

عملی اطلاق: یسعیاہ کی کتاب ہمارے نجات دہندہ کو ناقابلِ تردید تفصیل کے ساتھ پیش کرتی ہے۔ وہ فردوس تک جانے والا واحد راستہ، خدا کے فضل کے حصول کا واحد ذریعہ، واحد راہ، واحد حق اور واحد زندگی ہے (یوحنا 14 باب 6 آیت؛ اعمال 4باب 12 آیت)۔ اُس قیمت کو جانتے ہوئے جو مسیح نے ہمارے لیے ادا کی ہے ہم "اتنی بڑی نجات" کو نظر انداز یا مسترد کیسے کر سکتے ہیں؟ (عبرانیوں 2 باب 3 آیت)۔ مسیح کے پاس آنے اور اُس نجات کو قبول کرنے کے لیے جو وہ ہمیں بخشتا ہے ہماری زمینی زندگی بہت کم اور مختصر ہیں۔ موت کے بعد کوئی دوسرا موقع نہیں ملے گا کیونکہ جہنم کا عذاب ابدی ہے۔

کیا آپ ایسے لوگوں کو جانتے ہیں جو مسیح میں ایماندار ہونے کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر حقیقت میں دوغلے اور ریاکار ہیں؟ اِس بات کا مختصر خلاصہ یہاں پر ملتا ہے جس سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یسعیاہ نبی اسرائیل قوم کو کس نظر سے دیکھتا تھا۔ بنی اسرائیل کی راستبازی محض ظاہری اور اوپری تھی۔ اس

کتاب میں یسعیاہ نبی بنی اسرائیل سے ظاہری طور پر نہیں بلکہ اپنے پورے دل سے خدا کی فرمانبرداری کرنے کا تقاضا کرتا ہے۔یسعیاہ کی خواہش تھی کہ وہ لوگ جو اُس کی باتیں سنیں اور پڑھیں وہ اپنے گناہوں کی سنگینی کو سمجھیں، اُن سے باز آئیں اور معافی اور شفا کے لیے خدا کی طرف رجوع لائیں۔